نمبر 2186-L

کتاب کا نام۔ :۔ هدایۃ ربی عند فقد المزی

مصنف..... :۔ مولانا جلال الدین محمد بن اسعد دوانی

سایز.....:۔ ۱۴×۲۴ اوراق..... :۔ ۹ سطور..... :۔ ۲۴

سن تالیف..... :- حدود ۱۸ جمادالآخر ۸۷۸ھ

خط..... :- نستعلیق

آغاز..... :- بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی سائر الانبیاء والہ وصحبہ اجمعین اما بعد ھذہ رسالۃ سمیت ھدایۃ ربی عند فقد المزی کالشرخ للرسالۃ المسماۃ سلوک الطریق اذا فقد الرفیق قال سیدی احمد زروقؒ

اختتام..... :- ولہ الحمد حمدا یکافی عتید نعمہ ویوافی مزید فضلہ وکرمہ والصلوۃ علی سیدنا محمدؐ وآلہ واصحابہ وتابعیہ واحبائیہ والحمد للہ رب العالمین واللہ اعلم بالصواب

موضوع..... :- سلوک زبان..... :- عربی

حالت..... :-

ترقیمہ..... :- تمت بالخیر حمدا ومصلیا یوم الثلثا بین الظہر والعصر الخامس شہر صفر ۱۰۵۱ بیمین الفقیر المعتصم بحبل القوی العلی شاہ محمد بن شیخ القاسم البکری التمی القرشی نسبا الحنفی ملۃ ومذھبا السندی الریلی مسکنا وموطنا۔

نوٹ..... :- ترقیمہ رسالے کی متن کی آخری سطر کے نصف سے کم سطر پوری ہونے کے بعد حاشیہ میں لکھا گیا ہے۔ متن کی آخری سطر پوری ہونے کے بعد اسی کاتب کے خط میں یہ نوٹ منقول ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا منقول عنہ نسخہ مصنف کا خودنوشت نسخہ تھا۔

"قال المولف خلدظل الکریم تحریرہ بیمین مولفہ الفقیر الی رحمۃ ربہ الغنی محمد بن اسعد بن محمد الشہیر بجلال الدین محمد الدوانی بعد العشاء الاخیرہ من لیلۃ الخمیس الثامن عشر من شہر جماد الاخری سنہ اثنین وسبعین وثمانمایہ من الہجرۃ النبویہ علی صاحبہا افضل الصلوۃ والتسلیمات ببلدۃ تبریز حماہ اللہ من البلیات (مولف رب کریم کا سایہ ہمیشہ ان پر قایم ہو کہ اس کی تحریر اس کے مولف اپنے بے نیاز رب کی رحمت کے محتاج محمد بن اسعد بن محمد المعروف بجلال الدین محمد الدوانی کے ہاتھوں تبریز (ایران) شہر میں ۱۸ جمادی الآخر ۸۷۲ھ نبوی اس کے صاحب پر افضل الصلوت والتسلیمات ہو کر جمعرات کی شب کے عشاء کے آخر وقت میں عمل میں آئی)